سوال

یں سیاہ(479) پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شخص اپنی عام زندگی میں سیاہ لباس پہن سکتا ہے یا نہیں ؟ نیز بتائیں کہ عید کی نماز مسجد میں ادا کی جا سکتی ہے جبکہ کوئی مستقل عیدگاہ نہ ہو کیا نماز عید کا خطبہ منبر پر دیا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لبا(1)

یک عجیب سماں پیدا کر رہا تھا کبھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید مکھڑے کو دیکھتی اور کبھی لباس کی سیاہ لنگت کو دیکھتی پھر پسینہ کی وجہ سے اس میں ناگوار ہوا آنے لگی تو آپ نے اسے اتار دیا ۔ (مسند امام احمد رحمۃ اللہ علیہ)

رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خالد کو خود اپنے دست مبارک سے سیاہ چادر پہنائی پھر آپ نے خود ہی اس کی تحسین فرمائی ۔ (صحیح بخاری : کتاب اللباس)

ہ علیہ کے میلان کا پتہ چلتا ہے کہ وہ اس کے جواز کے قائل ہیں البتہ اظہار غم کے لیے سیاہ لباس نہیں پہنا چاہیے کیوں کہ ہمارا معاشرہ میں ایک مخصوص گروہ کے نزدیک سیاہ لباس ماتمی لباس ہے ۔

نما(2)

ی :83/2)

نماز عید آبادی سے باہر کسی پارک یا میدان میں ادا کرنی چاہیے کیوں کہ یہ شوکت اسلام کا مظہر اور مسلمانوں کے باہمی اتحاد و اتفاق کی علامت ہے ایسا کرنا رحمت الہیٰ کے نزول کا باعث اور خیر و برکت کے حصول کا ذریعہ ہو گا شاہ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ عید کی نماز آبادی سے باہر کھلے میدان میں پڑھنا چاہیے مسجد میں عذر شرعی عید پڑھنا بہتر نہیں ہے ۔ (غنیۃ الطالبین)

ھ(3)ے ہوئے (ابن ماجہ) وہیں اپنے پاؤں پر کھڑے کھڑے خطبہ ارشاد فرمایا (صحیح ابن خزیمہ) ان روایات کو بیان کرنے کے بعد حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں ہذا مشعر بانہ لم یکن بالمصلیٰ فی زمانہ منبر ۔ (صحیح الباری : 579/2)

کے موقع پر منبر نہیں ہوتا تھا اگرچہ ایک روایت میں صراحت ہے کہ جب آپ خطبہ سے فارغ ہوئے تو منبر سے اترے (ابوداؤد : ابواب الضحایا)

لیکن یہ روایت ضعیف ہونے کی وجہ سے ناقابل اعتبار ہے کیوں کہ اس میں ایک راوی مطلب کا سماع حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت نہیں ہے صحیح روایات میں میں صرف "نزل" کے الفاظ ہیں محدثین نے اس کا معنی یہ کیا ہے کہ خطبہ سے فراغت کے بعد مردوں کی جگہ کی طرف منتقل ہو ۔

وا چنانچہ روایات میں ہے "اخرج مروان المنبر فی عید ولم یکن یخرج بہ فی یوم عید" (مسند امام احمد رحمۃ اللہ علیہ)

ہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی موجودگی میں بایں الفاظ اعتراض کیا یا مروان خالفت السنہ اخرجت المنبر یوم عید ولم یکن یخرج بہ فی یوم عید (مسند امام احمد رحمۃ اللہ علیہ)

لے جانے کا رواج نہ تھا بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ اعتراض کرنے والے حضرت ابو خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے بہرحال عیدگاہ میں منبر لے جانا خلاف سنت ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:480